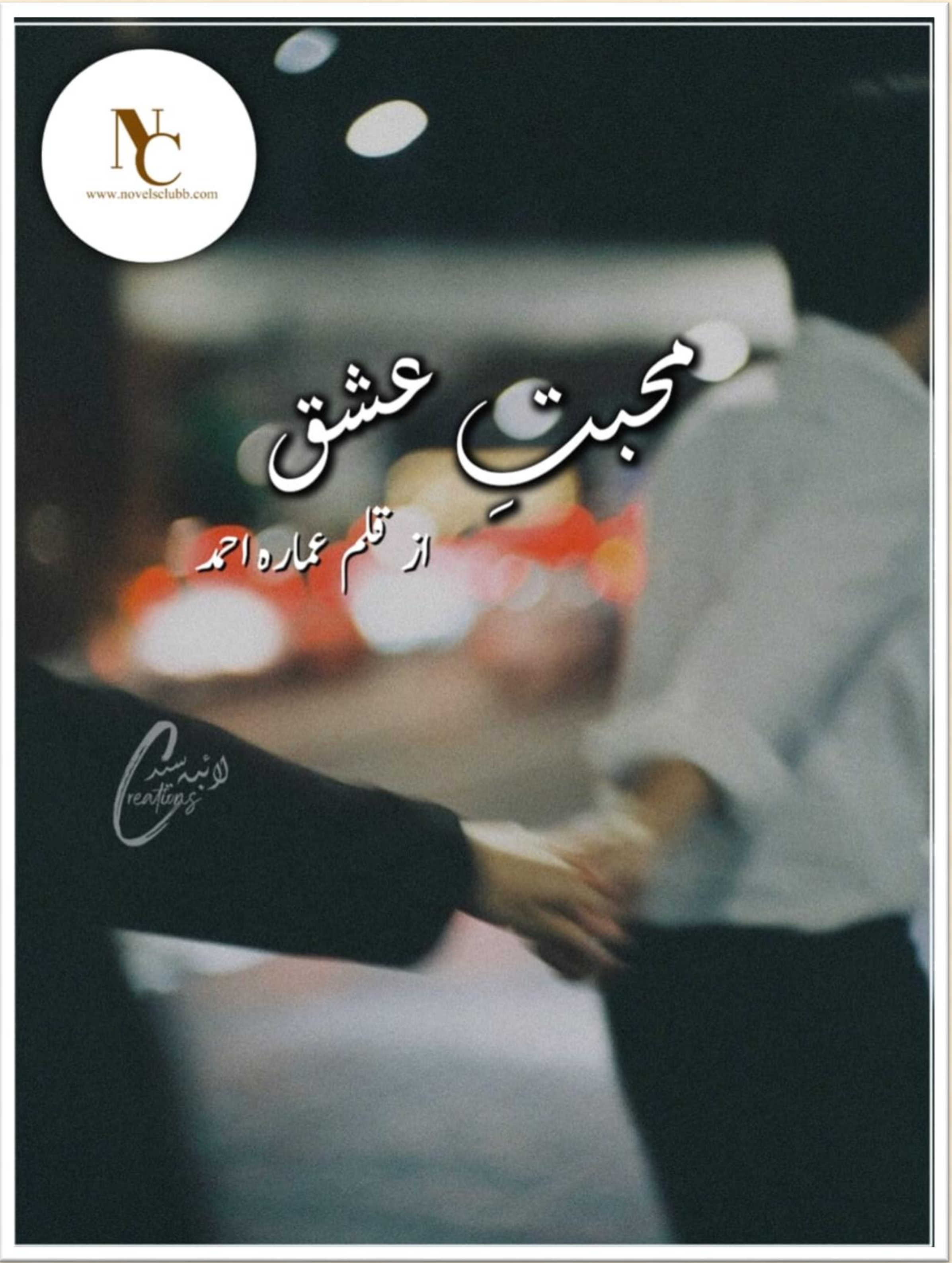
www.novelsclubb.com
محبتِ عشق
از قلم عمارہ احمد

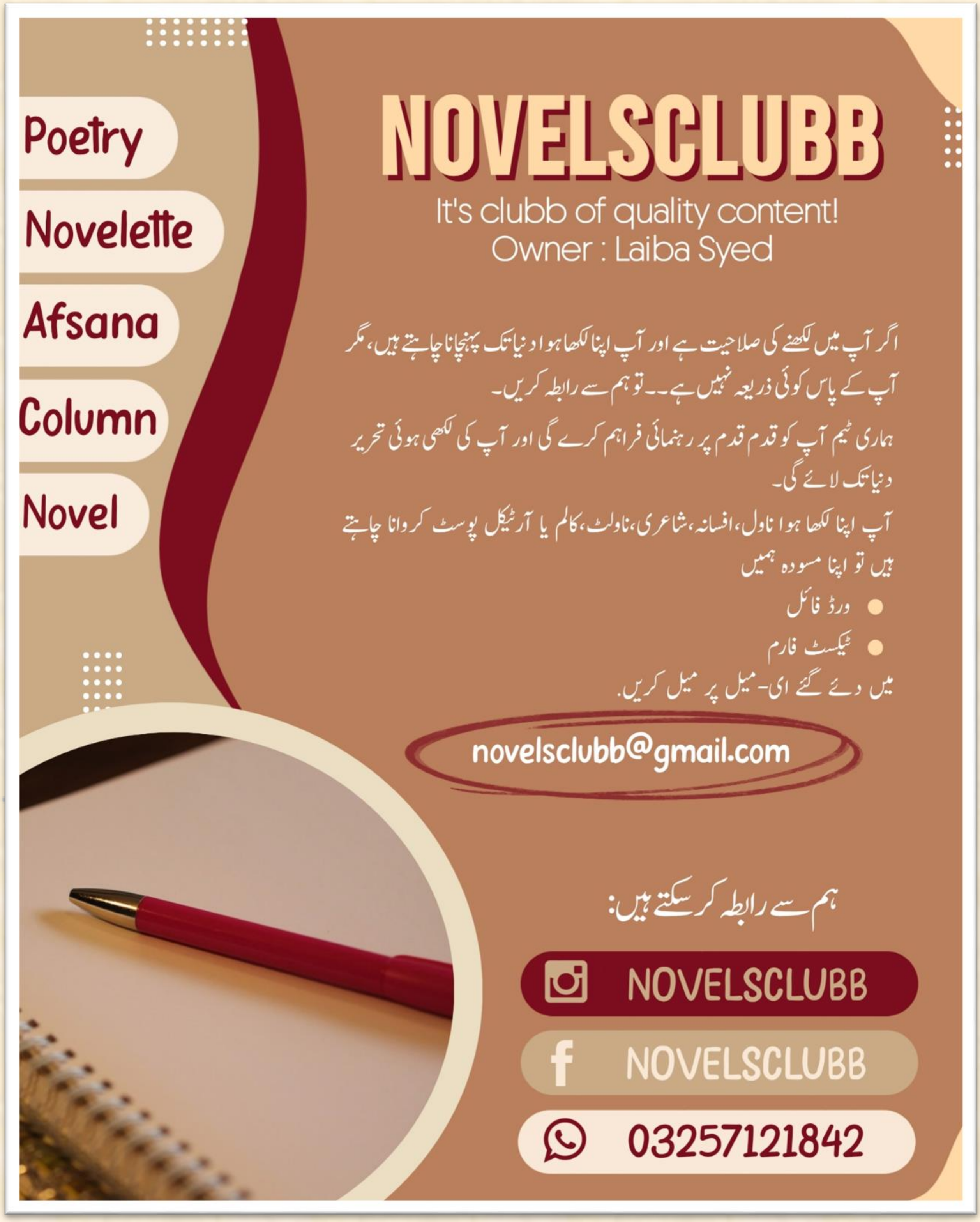
Poetry
Novelette
Afsana
Column
Novel
NOVELSCLUBB
It's clubb of quality content!
Owner : Laiba Syed
اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں، مگر آپ کے پاس کوئی ذریعہ نہیں ہے۔۔تو ہم سے رابطہ کریں۔
ہماری ٹیم آپ کو قدم قدم پر رہنمائی فراہم کرے گی اور آپ کی لکھی ہوئی تحریر دنیا تک لائے گی۔
آپ اپنا لکھا ہوا ناول، افسانہ، شاعری، ناولٹ، کالم یا آرٹیکل پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو اپنا مسودہ ہمیں
ورڈ فائل
ٹیکسٹ فارم
میں دیئے گئے ای-میل پر میل کریں.
novelsclubb@gmail.com
ہم سے رابطہ کر سکتے ہیں:
NOVELSCLUBB
NOVELSCLUBB
03257121842

محبتِ عشق

از قلم

عمارہ احمد

Clubb of Quality Content

ناول "محبتِ عشق" کے تمام جملہ حق لکھاری "عمارہ احمد" کے نام محفوظ ہیں۔ کہانی کا کوئی بھی حصہ کسی بھی صورت میں کسی دوسرے پلیٹ فارم یا سوشل میڈیا پر پوسٹ کرنے سے پہلے لکھاری کی اجازت درکار ہو گی۔ "ناولز کلب" کا پی ڈی ایف بغیر اجازت پوسٹ کرنا منع ہے، بغیر اجازت کہانی/پی ڈی ایف کا استعمال کرنے والوں پر سخت کاروائی کی جاسکتی ہے۔ اس کہانی اور اس میں موجود کردار محض تصوراتی ہیں۔ کسی بھی حقیقی کہانی یا انسان سے ان کا کوئی واسطہ نہیں ہے۔ کسی بھی طرح کی مشابہت کو اتفاق سمجھا جائے۔

Episode:- 1

رات کے دو بج رہے تھے سب آپنے آپنے گھر میں سو رہے تھے--ایک جگہ رات کے دو بجے بھی لائٹ جل رہا تھا--لوگوں کے شور گول اور گاڑی کے آواز آرہے تھے--عمارہ اور زیان گھر والوں سے چُپ کر یہاں آئے تھے زیان تو یہاں ریس کے لئے آیا تھا پر عمارہ زیان کا ریس دیکھنے آئی تھی--ریس تو بارہ بجے سے سٹارٹ تھا اور زیان ہر ریس میں جیت رہا تھا--" زیان ستائیس سال کا تھا چھ فیٹ کا قد باڈی بلڈر وجود گورا رنگ آنکھوں کا رنگ کرسٹا گرے بلیک بال جو سلیقے سے سیٹ کئے گئے تھے اتشی لب اور اِس نے بلیک رنگ کا شرٹ پینٹ اور لونگ کوٹ پہنا ہوا تھا وہ نورمل کپڑے میں بھی بہت ہینڈسم لگ رہا تھا" اور کتنی لڑکیوں کا دِل بھی جیت چُکا تھا--"زیان بھائی آپ تو آج جیت کر ہی جائے گئے"--عمارہ نے زیان سے کہا جو ابھی ایک ریس جیت کر آیا تھا--"ہاں عمارہ اس لئے تو مینے اِس کا نام دیا تھا ریس

کمپٹیشن میں"-- برہان نے عمارہ اور زیان دونوں کو دیکھ کر کہا اور مسکرایا-- "عمارہ نے گھٹنوں تک آتی سوٹ ٹراوزر ٹھنڈ ہونے کے واجہ سے لونگ کوٹ اور سر پر دوپٹہ عمارہ کے آنکھوں کا رنگ براؤن دودھیا رنگت تیکھی نین ناقوش چہرے کے دائیں آنکھ کے طرف نیچے ایک چوٹا سا تیل اور گلابی ہوٹ کمر سے نیچے تک اس کے ریشمی براؤن بال عمارہ انیس سال کے ہے اور عمارہ نورمل سے ڈریسنگ میں بھی بہت حسین لگ رہی تھی"-- زیان کا جس سے بھی ریس لگا وہ سب کو ہرا چُکا تھا-- زیشان جو ہر بار ریس میں فرسٹ آتا تھا اِس کا بھی جس سے ریس ہوا وہ بھی سب کو ہرا دیا تھا اب لاسٹ ریس تھا جو زیان اور زیشان کے بیچ تھا--" بھائی آپ کو بس اِس کو ہرانا ہے پھر آپ فرسٹ ہو جائے گے"-- عمارہ نے زیان سے کہا -- "عمارہ تم دیکھنا زیان اِس کو بھی ہرا دی گا"-- برہان نے زیان کو پانی کا بوتل دے کر عمارہ سے کہا-- "تُم لوگ دیکھنا میں جیتو گا بھی اور پیسہ بھی لئے کر جاؤں گا"-- زیان نے اِن دونوں کو دیکھ کر کہا-- "پتہ ہے بھائی تُجھے پیسو سے کتنا پیار ہے"--اِس کے بات پر برہان نے کہا-- زیان کو پیسہ بہت پسند ہے اور وہ پیسو کے لئے کچھ بھی کر سکتا ہے--اِس کو لگتا تھا کے پیسو سے سب چیز خریدا جا سکتا ہے-- تب ہی زیان کا فون رنگ کیا تو وہ ریس کے جگہ سے تورا دور جا چُکا تھا کال پک کرنے کے لئے پر اِس کو تب بھی آواز نہیں آ رہا تھا تو وہ اور دور

چلا گیا تھا--"اب ٹکر کا مقابلہ ہو گا زیان جو ہر ریس جیت رہا ہے اور زیشان جو پیچھے تین سال سے ہر ٹرافی لے رہا ہے تو اب دیکھتے ہیں کون اِس بار ٹرافی لے کر جاتا ہے--دونوں ریسر اپنے اپنے گاڑی میں آجائے ریس سٹارٹ ہونے والے ہیں"--"برہان بھائی جا کر دیکھے نہ زیان بھائی ابھی تک نہیں آئے ہے اور ریس کے لئے بولیاں ہے ان کو"--عمارہ پریشان ہو گئی تھی زیان بھائی ابھی تک کیوں نہیں آیا ہے اور ان کو اب ریس کے لئے بولیاں گیا ہے--"ٹھیک ہے میں دیکھ کر آتا ہو تُم کہیں مت جانا"--برہان عمارہ کو بول کر زیان کو دیکھنے چلا گیا--

"زیان جہاں بھی ہے جلدی اپنے گاڑی میں بیٹھے ریس سٹارٹ ہونے والے ہے"--اب زیان کو دوبارہ بولیاں گیا تھا اور عمارہ پریشان ہو گئی تھی کی زیان گیا تو کہاں--"عمارہ زیان مجھے کہئے نہیں مل رہا ہے مینے اِس کو سب جگہ دیکھ لیا پر نہیں مل رہا ہے مجھے"--اب برہان بھی پریشان ہو گیا تھا--"زیان آپ کو لاسٹ بار بولیاں جا رہا ہے اگر آپ دو منٹ میں اپنے گاڑی میں نہیں آئے تو زیشان کو جیتا دیا جائے گا"--"اب کیا کری عمارہ"--برہان نے پریشانی سے پوچھا--"واہی جو کرنا چاہئے"--عمارہ نے برہان کو دیکھ کر کہا--"نہیں عمارہ ایسا مت کرنا"--برہان نے اِس کی بات کا مطلب سمجھ کر کہا--

○○○○○○○○○○○○○○○○○○○○○○○

حویلی میں عنایہ بیگم آپنے رُوم کا دروازہ کھل کر باہر جا رہی تھی--"کہاں جا رہی ہے"--
دروازہ کھل نے پر ابراہیم احمد کا نیند کھل گیا تو عنایہ کو رُوم سے جاتے دیکھ کر پوچھے--"عمارہ
کو دیکھنے" عنایہ بیگم نے پیچھے گُم کر کہا--"وہ ابھی سو رہی ہوں گی آپ کے جانی پر ڈسٹرب
ہو جائے گی"--ابراہیم احمد نے بیڈ سائڈ لیمپ آن کرتے ہوئے کہا--"میرا دِل کر رہا ہے
اِس کو دیکھنی کا میں بس اُس کو دیکھ کر آ جاؤ گئی آپ سو جائے"--عنایہ بیگم بول کر چلی گئی--

عنایہ بیگم عمارہ کے رُوم کا دروازہ کھل کر اِس کے رُوم میں گئی رُوم میں بیڈ سائڈ لیمپ آن تھا
عمارہ بیڈ سائڈ لیمپ آن کر کی ہی سوتی تھی عنایہ بیگم نے بیڈ پر دیکھا تو بیڈ پر وہ سو رہی تھی تو
عنایہ بیگم نے کمبل کو ہٹانے کی لئے اپنے ہاتھ کو آگے بڑھایا پھر روک گئی--"نہیں وہ اُٹھ
جائے گی" عنایہ بیگم نے خود سے بول کر اِس کے کمبل کو نہیں ہٹایا اور رُوم سے چلی گئی--پر
ان کو کیا پتا تھا کے بیڈ پر تو عمارہ تھی ہی نہیں بیڈ پر تو عمارہ نے تکیہ رکھ کر اِس پر کمبل ڈال دِیا تھا
--

oooooooooooooooooooooo

دونوں گاڑی اسٹارٹنگ پوائنٹ پر آکر روکے تو سب نے اور زیشان نے زیان کے گاڑی میں دیکھا--زیان کے گاڑی میں ایک لڑکی کو دیکھ کر زیشان تو خوش ہوا کیوں کے اِس کو لگتا کے وہ ایک لڑکی سے تو کبھی نہیں ہر سکتا تھا---زیشان عمارہ کے طرف دیکھ رہا تھا جو اسٹیر نگ پر ہاتھ رکھی ہوئی تھی تب ہی عمارہ نے بھی زیشان کے طرف دیکھا تو زیشان مسکرایا جیسے اِس پر ہش رہا تھا کے ایک لڑکی اِس کو نہیں ہرا سکتی--"گیٹ"' تو عمارہ نے اپنی نظر زیشان سے ہٹا کر سامنے دیکھا--"سیٹ"،اب زیشان نے بھی عمارہ سے نظری ہٹا کر سامنے دیکھا اور اسٹیر نگ پر ہاتھ رہے اور عمارہ نے بھی اسٹیرِ نگ پر--"گو"، گو بولنے کے دیر تھے کے دونوں کے گاڑی زن سے نکل گئے--زیشان عمارہ سے آگے تھا کے عمارہ نے اپنے گاڑی کی سپیڈ کو اور بڑھیا تو اب عمارہ زیشان سے آگے ہو گئی تھی-- برہان جوان دونوں کے ریس دیکھ رہا تھا وہ بہت پریشان تھا عمارہ کے لئے--"کیا ریس سٹارٹ ہو گیا اور کس سے ہو رہا ہے"-- زیان جو ابھی آیا تھا اور ریس سٹارٹ دیکھ کر برہان سے پوچھا--""زیشان اور عمارہ""' "تم کہا تھے ہم لوگ کتنے پریشان ہو گئے تھے"--برہان نے پریشانی سے زیان پوچھا--"کیا' تم نے اِس کو کیوں جانی دیا"--زیان اپنے گاڑی کے طرف دیکھا جو بہت دور جا چکا تھا--"مینے اسکو روکا تھا پر تم جانتے ہو اپنی بہن کو"!!---زیشان نے عمارہ کو خود سے آگے جاتے دیکھ کر

اپنے گاڑی کے سپیڈ کو اور تیز کیا تو وہ عمارہ کے گاڑی کے پاس آگیا تھا اِس نے عمارہ کے گاڑی کے طرف دیکھا تو عمارہ نے بھی زیشان کے طرف دیکھا تب ہی زیشان نے اپنے گاڑی کو عمارہ کی گاڑی سے ٹکر مارا-- ''کیا پاگل ہے وہ''-- ٹکر کے واجہ سے عمارہ نے بامشکل اپنے گاڑی کو سنبھل کر کہا--- ''اگر عمارہ کو کچھ بھی ہوا نہ تو میں تو آج گیا''---زیان نے زیشان کے گاڑی کو عمارہ کی گاڑی کو ٹکر مارتے دیکھ کر کہا-- عمارہ نے زیشان کے گاڑی کو دیکھا جو اب عمارہ کی گاڑی سے بہت دور جا چکا تھا اور وہ اب جدا دور نہیں تھا وننگ پوائنٹ سے-- عمارہ نے اپنی گاڑی کے سپیڈ کو بے حد تک بڑھیا-- زیشان کو اب لگا کے عمارہ اب تو ہر گئی اور اِس نے اپنے گاڑی کے سپیڈ تو ری کم کے تب ہی عمارہ کی گاڑی زن سے زیشان کے گاڑی کو کورس کر گئی-- زیشان نے حیرانگی سے عمارہ کے گاڑی کو دیکھ کر اس نے بھی آپنے گاڑی کے سپیڈ کو بڑھیا تو ری دیر میں دونوں کے گاڑی پھر سے ایک ساتھ ہو گیا تھا-- ''بائے لوزر'' عمارہ نے زیشان کے طرف دیکھ کے اپنے ایک ہاتھ اسٹیر نگ سے ہٹا کر اِس کو بائے کیا اور اپنی گاڑی کی سپیڈ کو بڑھا کر چلی گئی-- زیشان نے بھی اپنے گاڑی کے سپیڈ کو تیز کیا پر عمارہ آگی جا چکی تھی اور عمارہ نے وننگ پوائنٹ کو کورس کر کی باریک لگا یا تو اِس کے گاڑی تو پہلے ہی سپیڈ میں تھی یکدم سے باریک مرنے پر وہاں پر گول گول گھومے تھی-- ''یہ ہو''--

عمارہ نے جیسی وننگ پوائنٹ کروس کیا لوگوں کے چیخ فضا میں بلند ہوئے--زیشان خود کے ہارنے پر بہت غصّہ گیا تھا--"وہ جو اتنے سلو سے جیت رہا تھا اور اب ہرا بھی تو کس سے ایک لڑکی سے"--"یہ ہوں میں جیت گئی"--عمارہ گاڑی کو روک کر خود کی جیتنے پر بہت خوش ہوئی--عمارہ خوشی سے زیان اور برہان کے پاس گئی--"تم پاگل ہو مینے تم کو اسلئے گاڑی چلا نہیں سکھیا کے جب تم چاہو خود کو مصیبت میں ڈال دو"--زیان اِس پر غصّہ کر کے وہاں سے چلا گیا--عمارہ جو خوش تھی زیان کے ڈانٹنے پر اس کے خوشی اِس کی چہرے سے پل میں غائب ہوئی--"اِس کو چھوڑ, عمارہ مجھے نہیں پتا تھا کی تم بھی اپنے بھائی کے طرح اتنے اچھے گاڑی چلتی ہو--

---"i am your big fan"

برہان کے بات پر عمارہ فک مسکرائی--زیان غصے میں عمارہ کو ڈانٹ کر گاڑی کے پاس اِس کا انتظار کر رہا تھا--تب عمارہ بھی آئی گئی---"سوری میں بھی تم پر جدا غصّہ ہو گیا تھا"--زیان نے عمارہ سے معزرت کیا--چلے آپ مان تو گئے آپنے غلطی"--عمارہ نے ایسی کہا جیسے اِس

کو معاف کر کے احسان کر رہی ہے--''تُم کو کچھ نہیں کہنا ہے''--زیان نے عمارہ سے پوچھا --''نہیں عمارہ نے ایک لفظی جواب دیا''--زیان کو لگا تھا کے وہ بھی اِس سے معافی مانگی گی لیکن یہ کیسے بھول گیا تھا کے وہ کبھی بھی معافی نہیں مانگتی تھی چاہئے اِس کی غلطی ہو یہ نہ ہو کیوں کی وہ تو عمارہ ابراہیم احمد تھی--''چلو آب فجر کا ٹائم ہونے والا ہے گھر میں سب اُٹھ جائے گی''--زیان نے عمارہ سے کہا تو عمارہ جلدی سے گاڑی میں بیٹھ گئی تو زیان بھی ڈرائیونگ سیٹ پر بیٹھ گیا اور گاڑی زن سے نکل گئے--

oooooooooooooooooooooo

وہ دونوں حویلی کے پیچھے آپنے گاڑی کو لگا کر پیچھے سے ہی حویلی میں آئے تو دیکھا لاؤنج پورا کھلے تھا تو پہلے عمارہ گئی--وہ ابھی سیڑھیوں تک ہی آئی تھی کی اُپر سے کیسے کے رُوم کے دروازہ کھلنے کے آواز آیا تو عمارہ نے سیڑھیوں سے ہی اُپر دیکھا تو اِس کے امی آرہی تھی تو اِس نے زیان کے طرف دیکھا تو زیان جلدی سے ایک پلیئر کے پیچھے چپ گیا--''تم اُٹھ گئی''--عنایہ بیگم نے عمارہ کو سیڑھیوں پر دیکھ کر پوچھا-''ج___جی امی''عمارہ نے اٹک کر کہا اور اِس کے چہرے پر اتنے سردی ہونے کے باوجود پسینے کے قطرے نمایاں تھی--''تم نماز پڑھ

لی"--عنایہ بیگم نے آب عمارہ کے پاس آکر پوچھا--"ابھی وضو کر کے جا رہی ہوں" عمارہ نے اپنی چادر سے پسینہ صاف کیا--"تم کوٹ کیوں پہنے ہوئی ہو"--عنایہ بیگم نے اس کو کوٹ میں دیکھ کر پوچھا--"وہ امی مجھے ٹھنڈ لگ رہی تھی اسلئے"--"پر تم ہی تو پسینے آ رہی ہے"--عنایہ بیگم نے اِس کی چہرے پر پسینہ دیکھ کر کہا--"و___وہ آب کوٹ پہنے کے واجہ سے آ رہی ہے"--عمارہ نے ڈر کر کہا اس کو لگا کی یہ تو پکڑی گئی--"اچھا اُتر لنا چلو ساتھ میں پڑھتے ہے"--تو عمارہ اپنی امی کے ساتھ چلی گئی--تو زیان بھی اپنے رُوم میں چلا گیا کیوں کے اس کو بھی نماز پڑھنا تھا--

oooooooooooooooooooooooooooo

ایک نئے خوبصورت صبح کا آغاز ہوا تھا-ٹھنڈ ہونے کے واجہ سے سورج بادلوں میں چپا ہوا تھا-ایک گاڑی پاگلوں کے طرح دہلی کے سڑک پر سپیڈ میں چل رہے تھے--زیشان پوری طرح سے پاگل ہوا تھا اِس نے آپنے گاڑی کو سائڈ میں روکا--"میں تم ہی نہیں چھوڑوں گا عمارہ ابراہیم احمد، تم نے مجھے جیسے اتنے سارے لوگوں کے سامنے بے عزت کیا ہے نہ تو میں بھی تم کو ایسا ہی بے عزت کروں گا--"

oooooooooooooooooooooooooooo

حویلی میں ایک روم میں جائے تو سامنے ہی بیڈ پر ایک وجود کمبل میں لپٹے سکون سے سو رہی تھی---جس کا سکون توری دیر میں برباد ہونے والا تھا-زیان ابھی اپنے روم سے ریڈی ہو کے پنچایت میں جانے والا تھا لکین اس کو عمارہ کا بھی سکون برباد کرنا تھا---زیان ایک پولیس والا ہے اور آج سے اسکو پنچایت بھی کبھی کبھی جانا ہوگا کیونکہ عمارہ نے کل رات اسکے بابا مشورہ دیا تھا----(تایا ابو زیان بھائی کو بھی کبھی پنچایت لے جائے بعد میں تو سب کچھ بھائی کو بھی تو دیکھنا ہے)-وہ جانتا تھا کے عمارہ ابھی سو رہی ہوگی کیوں کی وہ فجر کا نماز پڑھ کر سو گئی ہوگی اور وہ دونوں تو وائسے بھی رات کو نہیں سوئے تھے--یہ سوچتے ہی زیان نے عمارہ کے روم کا دروازہ کھلا اور اسکو سکون سے سوتا دیکھ کر اس کو غصہ آیا-"میرے سکون برباد کر کے کتنے آرام سے سو رہی ہے"-یہ بولتے اس نے عمارہ کے روم کا دروازہ زور سے بند کیا تکے یہ دروازہ کے آواز سے اُٹھ جائے لکین یہ تب بھی نہیں اُٹھی تو زیان نے عمارہ کے بیڈ سائڈ ٹیبل سے الارم لیا-الارم میں دو منٹ کا الارم سیٹ کر کے الارم کو اپنے ہاتھ میں ہی لے کے صوفے پر سکون سے جا بیٹھا-توری دیر میں ہی روم میں الارم کے آواز گو جانے لگی--تو عمارہ نے اپنا ہاتھ کمبل سے باہر نکل کر ٹیبل پر الارم ڈھونڈنے کی ناکام سے کوشش کی

لکین اسے الارم نہیں ملا تو اس نے آپنا چہرہ کمبل سے نکل اور اپنی سوئے سوئے سی آنکھوں کھلی--آنکھوں کا رنگ براؤن جو نیند پوری نا ہونے کے واجہ سے لال ہو رہی تھی---- پوری چہرہ پر غصے کے تصورات تھی اپنی سامنے "چھ فیٹ کے باڈی بلڈر وجود جو پولیس کی وردی پہنے ہوئے تھا--- براؤن آنکھیں کرسٹا گرے آنکھیں سے ٹکرائے- کرسٹا گرے آنکھوں میں خوشی جب کے براؤن آنکھوں میں غصہ-"زیان بھائی اپنے ٹھیک نہیں کیا"- عمارہ کہتے ہی بیڈ سے اُتری اور غصے میں زیان بھائی کے طرف جانے لگی-زیان عمارہ کو خود کے طرف آتا دیکھ جلدی سے روم سے نو دو گیارہ ہو گیا-عمارہ زیان کو بھاگتا دیکھ کر اسکے پیچھے بھاگی--"روکو زیان بھائی میں آپکو آج نہیں چوروں گی میری نیند خراب کر کی کہاں بھاگ رہے ہے, آج تو میری ہاتھوں سے نہیں بچی گا"---"تم نے بھی تو میرا نیند خراب کیا ہے بابا کو مشورہ دی کی تو میں تم کو بھی سکون سے تو سونے نہیں دی سکتا"-زیان کہتے ہوئے کچن میں تائی امی کے پاس چلا گیا-"تائی امی عمارہ کو دیکھی میری___"زیان ابھی اپنے بات پوری بھی نہیں کیا جب عمارہ بھی کچن میں آگئی-"کیا ڈرپوک پہلے آپنا کام تو بتا"-عمارہ کے ایسی بولنی پر عنایہ بیگم نے عمارہ کو غصے میں دیکھا اور بولا "عمارہ زیان تم سے بڑا ہے تمیز سے بات کرو"-"پر امی پہلے بڑے جیسے حرکت تو کرے"-عمارہ بولتی ہوئے زیان کو غصے میں دیکھ

رہی تھی-زیان عمارہ کے بات پے غصے میں عمارہ کو دیکھ کر کہا"اور تم بھی کبھی مجھے بڑے جیسا سلوک تو کرو تو میں بھی تم سے ٹھیک سے پیں آؤگا"--"کیا___؟؟کیا بولا زیان بھائی آپنے میں آپ سے___"-ابھی عمارہ زیان کو کچھ بولتی کے عنایہ بیگم نے غصے سے بولا""بس""-"بس چپ ہو جاؤ دونوں باڑے ہو گئے ہو لکین ابھی بھی بچے کے طرح لڑاتے ہو"-کہتے وہ زیان اور عمارہ کو ایک دوسری سے دور کیا اور عمارہ کو دیکھا جو زیان کو غصے میں دیکھ رہی تھی-"عمارہ وہ تم سے بڑا ہے تم تو ہر وقت لڑائی مت کیا کرو"--"پر امی زیان بھائی کو بھی تو سمجھے"-عمارہ ابھی اور کچھ بولتی کی اس کے امی نے اسکو چپ کروا دیا-"عمارہ جاؤ جا کر فریش ہو کر آؤ اور میری کام میں مدد کرو"--عنایہ بیگم کی ایسا بولنی پر عمارہ کا موڈ خراب ہوا-"امی گھر میں نوکر کیوں ہوتے ہے"--عمارہ نے کہا،"چُپ ہو کر آپنے رُوم می جاؤ اور فریش ہو کر آؤ"--جب کے زیان تو خوش ہو گیا کیوں کے وہ جانتا تھا کے عمارہ کو کام کرنی میں جان جاتے ہے-عمارہ زیان کو خوش دیکھ کر شدید غصہ میں آئی-"میں تو تم کو بعد میں بتاتی ہو"-عمارہ زیان کو دھمکی دی کر فریش ہونی چلی گئی-عمارہ کے جانے کے بعد عنایہ بیگم نے زیان کو دیکھا-"کوئی بات نہیں تائی امی میں بس اسکو تنگ کرتا ہوئے آپ ٹینشن مت لے"-"تمہارے ہی واجہ سے وہ بگڑتی جا رہی ہے"-تو زیان نے انکی بات پر بس مسکرایا-

زیان عمارہ سے اٹھ سال بڑا ہے پر ان دونوں میں بہت اچھے بونڈینگ ہے- یہ دونوں ایک دوسری پر جان ورتے ہے پر ایک دوسری کو پریشان کرنے کا موکا نہیں چھوڑتے ہے-

وہ فریش ہو کر ڈائینگ روم میں آئی تو سب ڈائینگ ٹیبل پے پہلے سے موجود تھے- عمارہ نے صدا سی سوٹ پلازو اور دوپٹہ سر پر لئے ہوئی تھی- عمارہ کے آنے پر سب اسکے طرف دیکھنے لگی تو عمارہ آپنے دادا کے پاس جا کی سلام کیا-- "اسلام و علیکم" تو عباس احمد نے آپنے دل کے ٹکڑا کے پیشانی پر پیار سے بوسہ دے کر اس کے سلام کا جواب دیا اور پھر عمارہ اپنی بابا کے پاس گی تو ابراہیم احمد نے آپنے جان سی بیٹی کے پیشانی پر پیار سے بوسہ دیا اور اس کی سلام کا جواب دیا-- "وعلیکم سلام" اور پھر سب نے بھی اسکی سلام کا جواب دیا- عمارہ آپنے ابو سے مل کر سب سے ملے اور زیاں کے پاس والے کرسی پر جا بیٹھی- عمارہ اِس حویلی میں سب سے چھوٹی اور سب کے لاڈلی ہیں- عباس احمد کے چار بیٹے ہے بڑا بیٹا عثمان احمد مجلا بیٹا تیمور احمد سجلا شبیر احمد اور چھوٹا بیٹا ابراہیم احمد, عثمان احمد کے بیگم راحت عثمان احمد اور اکلوتا بیٹا زیان عثمان احمد ہیں, تیمور احمد کے بیگم عفت تیمور احمد ایک بیٹی عطیہ تیمور احمد اور دو بیٹا بڑا بیٹا آیان تیمور احمد

novelsclubb@gmail
www.novelsclubb.com
IG: @novelsclubb

چھوٹا بیٹا ادیب تیمور احمد ہیں---دونوں بیٹا بہار پڑھنے گئے ہوئے ہیں عطیہ تیمور احمد کا بچپن میں زیان عثمان احمد سے نکاح ہوا تھا-عطیہ ایک اکیس سال کی خوبصورت لڑکی ہے اسکے انکھوں کا رنگ نیلا تھا گوری رنگت تیکھی نین گلابی ہوٹ اور بلیک بال جو کمر تک آتے تھے اور اِس نے بھی صداسی سوٹ پلازو اور دوپٹہ سر پر لئے ہوئی تھی--شبیر احمد کے بیگم انشاء شبیر احمد ان کا بڑا بیٹا ارحم شبیر احمد اور چھوٹی بیٹی سارہ شبیر احمد ہیں--سارہ بیس سال کے خوبصورت لڑکی ہے-اِس کے انکھوں کا رنگ کلا گوری رنگت تیکھی نین ناقوس گلابی ہوٹ اور براؤن بال جو کندھے تک آتے تھے اور اِس نے بلیک سوٹ پلازو اور دوپٹہ سر پر لئے ہوئی تھی--سارہ شبیر احمد کا بچپن میں ادیب تیمور احمد سے نکاح ہوا تھا-ارحم وائٹ شرٹ اور بلیک پینٹ بلیک کوٹ میں بہت ہینڈ سم لگ رہا تھا--اور اُپر سے چھ فیٹ سے نکلتا قد باڈی بلڈر وجود گورا رنگ بلیک بال جو سلیقے سے سیٹ کئے گئے تھے اتشی لب، مونچھ اور آنکھوں کا رنگ کلا اِس کو اور بھی ہینڈ سم بنا رہا تھا--ارحم تیس سال کا تھا اور یہ اِس گاؤں کے کالج کا پرنسپل ہے--ابراہیم احمد کے بیگم عنایہ ابراہیم احمد اور اکلوتی بیٹی عمارہ ابراہیم احمد ہے--

مزید بہترین ناول/افسانے/آرٹیکل/مختصر کہانیاں اور معیاری شاعری پڑھنے کے لئے نیچے دیئے گئے لنک پر کلک کریں۔

شکریہ!

www.novelsclubb.com

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں، مگر آپ کے پاس کوئی ذریعہ نہیں ہے۔۔تو ہم سے رابطہ کریں۔

ہماری ٹیم آپ کو قدم قدم پر رہنمائی فراہم کرے گی اور آپ کی لکھی ہوئی تحریر دنیا تک لائے گی۔

آپ اپنا لکھا ہوا ناول، افسانہ، شاعری، ناولٹ، کالم یا آرٹیکل پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو اپنا مسودہ ہمیں ورڈ فائل یا ٹیکسٹ فارم میں میل کریں

novelsclubb@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک، انسٹا پیج اور واٹس ایپ کے ذریعے بھی ہم سے رابطہ کر سکتے ہیں۔

FB PAGE:

NOVELSCLUBB

INSTA:

NOVELSCLUBB

WHATSAPP:

03257121842